تقریر

لجنہ اماء اللہ اور خلافت

اے شمعِ خلافت کے پروان !
گوش بر آوازِ آقا بن جاؤ
اللہ کرے تا بندہ ہو ہر نسل ہماری
اللہ کرے اخلاص کے بہتے رہیں دھارے
تا عمر خلافت کا ہو سایہ یونہی پھیلا
بیٹھیں جہاں بے تاب ہم اور بچے ہمارے

پیاری بہنو! خدا تعالیٰ کے فضل سے خلفاء کرام کے ہر دور میں خلافت سے وابستہ ہو کر لجنہ اماء اللہ کا یہ قافلہ ترقی کی جانب بڑھتا رہا ہے۔ تاریخ پر نظر ڈالیں تو ممبرات لجنہ نے خلیفہ وقت کی طرف سے پیش کردہ ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے قربانی کے اعلیٰ نمونے قائم کئے ہیں۔

مالی قربانی ایسی قربانی ہے جو اپنی ضروریات اور اپنی خواہشات کو پس پشت ڈال کر کی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ممبرات لجنہ اماء اللہ نے ہر تحریک میں اپنی استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیا ہے۔

پیاری بہنو! لجنہ اماء اللہ کے قیام کے بعد سب سے پہلی مالی تحریک جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے احمدی مستورات کیلئے کی گئی وہ مسجد برلن کی تحریک تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 2 فروری 1923ء کو یہ تحریک فرمائی کہ مسجد برلن کی تعمیر احمدی خواتین کے چندہ سے ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا:

”یورپ میں لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم میں عورت جانوروں کی طرح سمجھی جاتی ہے۔ جب یورپ کو یہ معلوم ہو گا کہ اس وقت اس شہر میں جو دنیا کا مرکز بن رہا ہے اس میں مسلمان عورتوں نے جرمنی کے نو مسلم بھائیوں کیلئے مسجد تیار کروائی ہے تو..... کس قدر شرمندہ اور حیران ہونگے“

(تاریخ لجنہ جلد اول صفحہ 96)

پیاری بہنو! حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے مقررہ مالی قربانی کے احداف سے بڑھ کر لجنہ اماء اللہ نے قربانی اپنے پیارے خلیفہ کے حضور پیش کی۔

مسجد برلن بعض وجوہات کی بناء پر تعمیر نہ ہو سکی لہذا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ مسجد برلن کے لئے جمع شدہ رقم مسجد لندن کی تعمیر پر لگا دی جائے۔ اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ جو کام مسجد برلن کے لئے تحریک کے ساتھ شروع ہوا تھا وہ مسجد فضل لندن کی شکل میں اختتام پذیر ہوا۔ جو سارے یورپ اور انگلستان میں پہلی مسجد تھی اور ہمیشہ ہمیش کے لئے احمدی خواتین کی تصویری داستان ہے۔ جہاں جہاں اس مسجد کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچے گا وہ ساتھ ہی اس زمانے کی خواتین کی قربانیوں کی داستان بھی دہرائے گا اور ہر طرف سے ان پر سلامتی کی بارش ہو گی۔ ساتھ ہی یہ مسجد لجنہ اماء اللہ کے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کا ایک Symbol بھی ہے۔

پیاری بہنو! مسجد اقصیٰ اور مسجد مبارک قادیان کی توسیع کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 23 دسمبر 1938ء کو ایک تحریک کی کہ ہر کمانے والا دس روپے فی کس کے

حساب سے چندہ دے اور جن عورتوں کی کوئی آمدنی نہیں اور بچے بھی صرف ایک پیسہ فی کس چندہ دیں تا کہ جماعت کا کوئی فرد اس ثواب سے محروم نہ رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کے جذبہ قربانی کا یوں تذکرہ فرمایا:

”جب میں نے اس کے متعلق خطبہ پڑھا تو باوجود یہ کہ میں نے کہہ دیا تھا کہ اس تحریک میں دس روپے سے زیادہ کسی سے نہ لیا جائے گا پھر بھی ایک عورت نے اپنی دو سو روپے کے قریب مالیت کی چوڑیاں اس فنڈ میں داخل کرنے کے لئے مجھے بھیج دی ہیں جو میں نے بزور واپس کیں اور کہا کہ آپ اس میں دس روپے تک ہی دے سکتی ہیں۔“

(تاریخ لجنہ جلد اول صفحہ 491)

12 مئی 1950ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربوہ میں خطبہ جمعہ میں مسجد مبارک ہیگ ہالینڈ کے لئے مستورات سے چندہ کی تحریک فرمائی۔ مستورات کے ذمہ 60 ہزار روپے جمع کرنے کی تحریک ہوئی بعد میں خرچ بڑھ گیا تو اس چندے میں کل 1,75,000 روپے خرچ ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے عورتوں کی اس قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

”ہالینڈ کی مسجد کے متعلق عورتوں میں تحریک کی گئی تھی۔ انہوں نے مردوں سے زیادہ قربانی کا ثبوت دیا ہے..... اگر اسلامی قانون کو دیکھا جائے تو عورت کی آمد مرد سے آدھی ہونی چاہئے..... پس اگر مردوں نے چالیس ہزار روپیہ دیا تھا تو چاہئے تھا کہ عورتیں بیس ہزار روپیہ دیتیں۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ مردوں نے اگر ایک روپیہ چندہ دیا تو عورتوں نے سوا روپے کے قریب دیا ہے“

(روزنامہ الفضل ربوہ 20 دسمبر 1951ء)

پیاری بہنو! مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک تیسری مسجد خالصتاً عورتوں کے چندہ سے تعمیر کی گئی۔ 27 دسمبر 1964ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے قدرتِ ثانیہ کے دورِ ثانی پر 50 سال گزرنے پر بطور نذرانہ ڈنمارک کے دارالخلافہ کوپن ہیگن میں ایک مسجد کی تعمیر کی پیش کش کی۔ اس مسجد کے لئے صرف خواتین نے چھ لاکھ چھ ہزار چھ سو چھبیس کی رقم جمع کر کے عظیم الشان مالی قربانی کا ثبوت فراہم کیا۔

25 دسمبر 1972ء کو لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال کا جشن منانے کے لئے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے 1968ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک لاکھ روپے کی رقم حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں پیش کئے جانے کی تحریک کی۔ علاوہ ازیں ایک وسیع دفتر لجنہ تعمیر کیا جائے نیز لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ لکھی جائے۔ اس تحریک کو ”تحریک خاص“ کا نام دیا گیا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے لجنہ عالمگیر کی طرف سے دو لاکھ روپے کا گراں قدر عطیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے یہ رقم جدید پریس میں لگانے کا ارشاد فرمایا تھا تا کہ اس پریس میں ہمیشہ ہمیش کے لئے قرآن مجید چھپتا رہے اور ثواب لجنہ اماء اللہ کو ملتا رہے۔

”صد سالہ جوبلی فنڈ“ کے نام سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 1973ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک عالمگیر منصوبہ کا اعلان فرمایا تا کہ جماعت احمدیہ اپنا سو سالہ جشن شایان شان طریق سے منا سکے۔ حسب معمول اس فنڈ میں مردوں کے شانہ بشانہ خواتین نے بھی جوش و خروش سے حصہ لیا اور یہ ثابت کر دیا کہ ثبات قدم کے ساتھ مالی قربانیوں کے میدان میں مسابقت کی روح لئے ہوئے رواں دواں ہیں۔

پیاری بہنو! خلافتِ ثالثہ کے دور میں پہلا لجنہ و ناصرات کے اجتماع اکتوبر 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا:

”لجنہ اماء اللہ کا قیام اس غرض سے ہے کہ تا احمدی مستورات اور احمدی بہنیں اپنی زندگی منظّم ہو کر اس طرح گزاریں کہ ان کے قدم ہمیشہ جنّت کی زمین کو چومنے والے ہوں اور جہنم کی زمین اور جہنم کی آگ اور اس کی تپش اور اس کی تکالیف کا جھونکا تک بھی ان تک نہ پہنچنے پائے۔ خلافتِ ثالثہ میں ہونیوالے چند انقلابی اقدام جن کا اعلان حضورؒ نے پہلے اجتماع میں اور اسکے بعد کچھ مواقع پر فرمایا، قارئین کے سامنے رکھے جاتے ہیں۔ 1. جماعتِ احمدیہ کے لئے اشاعتِ اسلام اور قرآنِ کریم کی اشاعت کے لئے مجاہدہ کے بہت سے میدان ہیں جن کے لئے ہر احمدی مرد اور عورت سے وقف کی قربانی مانگتے ہیں 2. اور چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر میدان میں کچھ ایسے فدائی اور جاں نثار مہیا کریں 3..... آپ ان کو ایسے رنگ میں پالیں اور تربیت دیں کہ وہ میدانِ مجاہدہ میں بے نفسی، فدائیت اور ایثار کے ساتھ کود پڑیں 4..... اپنے بچوں کو اٹھنی ماہوار دینے کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ حضورؒ نے اس موقع پر قرآن کریم سیکھنے سکھانے سمجھنے اور

دوسروں کو سمجھانے کے قابل بنانے کے متعلق بھی اپنی مہم کا ذکر فرمایا5. حضورؒ نے مزید فرمایا: اپنی زندگیوں میں سے ان رسوم کو اور بد عادات کو یکسر اور یک قلم مٹادیں۔6. تمہاری زندگی میں کوئی اسراف نہیں ہونا چاہئے۔

(تاریخ لجنہ جلد سوم، صفحہ 410-411)

1969ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ناصرات کو قرآن حفظ کرنے کی تحریک کی۔ افرادِ جماعت کے ساتھ لجنہ کو بھی سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے کی تحریک کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے دور میں بہت سے بیرون از پاکستان دورے کئے گئے۔ جن میں، مغربی افریقہ، امریکہ، ماریشس، سویڈن، ڈنمارک، ناروے، انگلینڈ کے ممالک شامل ہیں۔ حضورؒ جس ملک میں بھی گئے لجنہ کے ساتھ خصوصی خطاب فرمائے اور لجنہ اماء اللہ کو بدرسوم سے دوری، قرآن سیکھنے اور سکھانے پر بچوں کی تربیت اور پردے پر بھرپور نصائح فرمائیں۔ لجنہ اماء اللہ نے اپنے پیارے امام کی تمام تحریکات میں پورے جوو جذبہ اور اخلاص سے حصہ لیا۔

پیاری بہنو! حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کو جب پاکستان کے مخدوش حالت کے سبب انگلستان ہجرت کرنی پڑی تو لجنہ اماء اللہ نے اس وقت بھی خلافت کے ساتھ اطاعت اور وفاداری کی تاریخی مثالیں قائم کی ہیں۔ اور حضور نے یورپ میں دو مراکز قائم کرنے کی تحریک فرمائی

تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ نے حضور کی آواز پر لَبَّیْکَ کہتے ہوئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور احمدی بچیوں نے اپنی کُجیاں توڑ کر مالی قربانی کی۔

خلافتِ رابعہ میں تراجم کی طرف خاص توجہ تھی۔ مختلف زبانوں میں لجنہ نے مسلسل رواں ترجمہ کی طرف توجہ دی۔ نوجوان لڑکیوں اور بڑی عمر کی لجنہ نے بھی رواں خطابات اور خطبات کا ترجمہ کرنے میں محنت اور لگن سے مہارت حاصل کی اور جماعت کی خدمت میں لگی رہیں۔ بہت سی کتب، تفسیر القرآن اور قرآن کے جزوی طور پر تراجم کرنے کی سعادت لجنہ کے حصہ میں آئی۔ امریکہ کی خواتین کی ایک ٹیم کو حضور نے دیباچہ تفسیر القرآن کا انڈیکس تیار کرنے کا کام دیا۔ پرتگالی زبان میں ایک خاتون محترمہ امینہ صاحبہ (برازیل) نے صد سالہ جشنِ تشکر کے سلسلے میں شاندار کام کرنے کی مثال قائم کی اور پرتگالی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ مکمل کیا۔ اس عظیم کام پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ان خاتون کو پہلی احمدی مشنری خاتون کے لقب سے نوازا۔ لجنہ غانا کے متعلق بھی حضورؒ نے فرمایا کہ

"میں غانا لجنہ کے اس کام سے بہت خوش ہوں بہت عمدگی سے لجنات اور بچوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ خصوصاً غانا میں مشرق سے لے کر مغرب تک یہ کام ہو رہا ہے"

(محسنات صفحہ 53-54)

پیاری بہنو! اس کے علاوہ ہومیو پیتھی کتاب کی تصنیف بھی حضورؒ کے ارشاد پر لجنہ لندن نے کی۔ خلافتِ رابعہ میں وقفِ نو کی تحریک کا اعلان کیا گیا۔ جس میں نو بیاہتا بچیوں اور دیگر خواتین نے جماعت کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے نئے پیدا ہونے والے بچوں کو وقف نو کی تحریک میں شامل کیا۔ اس تحریک کے ذیل میں سینکڑوں بچیاں وقف نو کی تحریک میں شامل ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ خلافتِ رابعہ کے اور بہت سے احسانات کے ساتھ لجنہ اماء اللہ پر ایک اور بڑا احسان مریم شادی فنڈ کی تحریک کا ہے۔ اس تحریک سے سینکڑوں بچیوں کے جہیز بنائے گئے۔ اللہ کے فضل سے یہ کام ہمیشہ جاری رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جرمنی میں 1992ء میں خواتین سے خطاب میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا:

"میں نے اپنے دور میں جو تحریکیں کی ہیں، ان کے نتیجے میں میں جانتا ہوں کہ اتنی عظیم الشان قربانیاں احمدی خواتین نے کی ہیں اور خاموشی کے ساتھ کی ہیں، بعض دفعہ ان کے خط پڑھتے ہوئے آنکھوں میں آنسو آجایا کرتے تھے، میں دعا کیا کرتا تھا کہ کاش! میری اولاد میں سے بھی ایسی بیٹیاں ہوں۔ جو اس شان کے ساتھ اس پیار کے ساتھ اللہ کے حضور اپنا سب کچھ پیش کر دینے والی ہوں۔"

پیاری بہنو! اللہ کے فضل سے اب جماعت احمدیہ پر دوسری قدرت کے پانچویں مظہر کا سایہ ہے۔ لجنہ اماء اللہ تمام دنیا میں ایک مضبوط تنظیم بن کر دو سو سے زائد ممالک میں پھیل چکی ہے، جو قدم قدم چلتے چلتے ایک ادارہ بن چکی ہے۔ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ مسلسل اس ادارے کے ساتھ ہے۔ وہ بچیاں جو خلافتِ رابعہ کی تحریک سے وقف نو بنیں اور بن رہی ہیں ان کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اب ان بچیوں کی ساری ذمّے داری خلافت خامسہ کے کاندھوں پر ہے۔ مسلسل نظام کے تحت ان سے رابطہ اور انکو آئندہ زندگی

کے لئے guide بھی کیا جاتا ہے اور ان کی تعلیم و تربیت پر زیادہ زور دیا جاتا ہے اور پیشہ کا انتخاب بھی خلیفہ کے مشورے اور اجازت سے ہوتا ہے۔ اب تک کی جو تحریکات جاری ہو چکی ہیں، ان کو احسن طریق سے جاری رکھنا اور ترقی دینا بھی حضور انور کے عظیم کاموں میں سے ایک ہے۔ لجنہ اور واقفاتِ نو بچیوں کے رسالہ جات کا اجرا کیا گیا، حضور انور نے لجنہ اور ناصرات کے لئے ترتیل القرآن آن لائن کا اجرا بھی کیا تا کہ دور دراز کے ممالک میں بیٹھی لجنہ مربیان سے ترجمہ اور ترتیل سیکھ سکیں۔ حضور انور نے لجنات کو انفرادی اور ذاتی کتب لکھنے کی نہ صرف اجازت دی بلکہ حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔

پیاری بہنو! حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ برطانیہ اور دنیا بھر کی لجنہ و ناصرات کے ساتھ ہمیشہ سے ہی شفیق باپ والا سلوک رکھا۔ بذریعہ خطوط بھی اور ملاقات بھی، خصوصاً چھوٹی عمر کی لجنہ جن کو اپنی زندگی کے فیصلوں کے لئے خلیفہ وقت کی راہنمائی اور نصائح کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضور انور نے COVID-19 کے دنوں میں دنیا بھر کے بیشتر ممالک سے لجنہ و ناصرات کی آن لائن سوال و جواب کی میٹنگز کیں۔ لجنات و ناصرات کے لئے ایسے حالات میں اپنے پیارے خلیفہ سے ملاقات ایک نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں تھی۔

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں

"نئی نسل کی تربیت کی ذمے داری ماؤں پر ہوتی ہے۔ بلکہ بچے کی پیدائش سے پہلے ہی یہ ذمے داری شروع ہو جاتی ہے کیونکہ جب بچے کی پیدائش کی امید ہو مائیں اگر اس وقت سے ہی دعائیں شروع کر دیں اور ایک تڑپ کے ساتھ دعائیں شروع کر دیں تو پھر وہ دعائیں اس بچے کی تمام زندگی تک جوانی سے لے کر بڑھاپے تک اس کا ساتھ دیتی ہیں"

(خطاب جلسہ سالانہ ہالینڈ 2004ء)

حضور ایدہ اللہ نے لجنہ کے لئے بہت سی تربیتی تحریکات کا اعلان کیا ان میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

بدرسوم ترک کرنے کی تحریک فرماتے ہوئے فرمایا:

"عورتوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ صرف اپنے علاقہ یا ملک کی رسموں کے پیچھے نہ چل پڑیں۔ بلکہ جہاں بھی ایسی رسمیں دیکھیں، جس میں ہلکا سا بھی شرک کا شائبہ ہوتا ہو ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔"

ان کے علاوہ حضور نے لجنہ اماء اللہ کو شادی بیاہ کے موقع پر لغویات سے بچنے کی تحریک اور جادو اور ٹونے ٹوٹکے سے بچنے کی تحریکات بھی کیں۔

پیاری بہنو! ناروے میں ایک مسجد کے لئے جگہ خریدی گئی مگر کچھ وجوہات کی بنا پر اس پر کام نہ ہو سکا تو حضور نے ایک خطبہ میں فرمایا کہ "یاد رکھیں اگر آج آپ نے یہ موقع ضائع کر دیا تو آج نہیں تو کل جماعتِ احمدیہ کی کئی مساجد اس ملک میں بن جائیں گیں۔ لیکن احمدیت کی آئندہ نسلیں اس جگہ سے گزرتے ہوئے اس طرح یاد کریں گیں کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں جماعت کو مسجد بنانے کا موقع ملا۔ لیکن اس وقت کے لوگوں نے اپنی ذمے داریوں کو ادا نہ کیا۔

(الفضل 14 فروری 2006ء)

اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ کی بات میں اتنا اثر ڈالا کہ ناروے کی لجنہ جو اس وقت محض چار سو کے لگ بھگ ہو گی اور ان میں سے جاب کرنے والی ممبرات کُل تجنید کی نصف سے بھی کم ہو نگیں نے حضور کے اس فرمان کو چیلنج سمجھ کر قبول کیا، ایسے جیسے لجنہ اماء اللہ ناروے کے دل و دماغ میں کرنٹ دوڑ گیا ہو۔ نو بیاہتا لڑکیوں نے اپنا سارے کا سارا زیور مسجد کے لئے دے دیا، صرف یہی نہیں سال بھر میں مختلف قسم کے پروگرامز کر کے کھانے بنا، بنا کر بیچے۔ لجنہ اماء اللہ کی قربانیاں اور محنتیں رنگ لے آئیں اور 2010ء میں اللہ کے فضل سے مسجد مکمل ہو گئی۔

سامعات! یہ وہ چند تحریکات کا ذکر تھا جن میں لجنہ اماء اللہ نے خلیفۂ وقت کی محبت اور اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر ایثار و قربانی کے بے مثال نمونے دکھائے۔

پیاری بہنو! آخر میں حضور انور ایدہ اللہ کے دو اقتباس پیش کر کے اپنی گزارشات کو ختم کرتی ہوں۔

گوئٹے مالا کے جلسہ سالانہ 2013ء کے موقع پر اپنے پیغام میں نصیحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

" میں یہ بھی نصیحت کرتا ہوں کہ خلافت اور نظام خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق پیدا کریں۔ آج اسلام کا غلبہ خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہو چکا ہے۔ اس لئے اس مقدس و

بابرکت نظام کے معین و مددگار بن جائیں اور آنے والی نسلوں کو بھی نظام خلافت کے ساتھ وابستہ کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کریں۔"

(روزنامہ الفضل 14 مارچ 2014ء)

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافت جوبلی 2008ء کے موقع پر اپنے خطاب میں فرمایا کہ

"میری تو بہت عرصہ پہلے خدا تعالیٰ نے یہ تسلی کروائی ہوئی ہے کہ اس دور میں وفاداروں کو خدا تعالیٰ خود اپنی جناب سے تیار کرتا رہے گا۔ پس آگے بڑھیں اور اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کا محاسبہ کرتے ہوئے آپ میں سے ہر ایک ان بابرکت وجودوں میں شامل ہو جائے جن کو خدا تعالیٰ خلافت کی حفاظت کے لئے خود اپنی جناب سے ننگی تلوار بنا کر کھڑا کرے گا"

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو پیارے خلیفۃ المسیح کی ہر آواز اور ہر تحریک پر لبیک کہنے اور پورے اخلاص سے عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

طالب دعا

(حنیف احمد محمود۔ برطانیہ باتعاون زاہد محمود)